بزمِ درود خوانی
تحفۂ جیلانی
نبیرۂ اعلیٰ حضرت لسانِ رضا مفسرِ اعظم ہند
حضرت علامہ مفتی محمد ابراہیم رضا خان قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ
اعظمی پبلشرز

اور خانوادۂ اعلیٰ حضرت کے دیگر علمائے کرام کی تصنیفات اور
حیات وخدمات کے مطالعہ کے لئے وزٹ کریں

Waris e Uloom e Alahazrat, Nabirah e Hujjat ul Islam, Janasheen e Mufti e Azam Hind, Jigar Gosha e Mufassir e Azam Hind, Shaikh ul Islam Wal Muslimeen, Qazi ul Quzzat, Taj ush Shariah Mufti

Muhammad Akhtar Raza Khan

Qadiri Azhari Rahmatullahi Alihi

Or Khaanwada e Alahazrat k Deegar Ulama e Kiram Ki Tasneefat Or Hayaat o Khidmaat k Mutaluah k Liyae Visit Karen.

To discover about writings, services and relical life of the sacred heir of Imam Ahmed Raza, the grandson of Hujut-ul-Islam, the successor of Grand Mufti of India, his Holiness, Tajush-Shariah, Mufti

Muhammd Akhter Raza Khan

Qadri Azhari Rahmatullahi Alihi

the Chief Islamic Justice of India, and other Scholars and Imams of golden Razavi ancestry, visit

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ و السلام علیک یا رسول اللہ

بزمِ درود خوانی

تصنیفِ لطیف

مفسر اعظم ہند حضرت علامہ

مفتی محمد ابراہیم رضا خان قادری بریلوی

علیہ الرحمہ (جیلانی میاں)

ناشر

اعظمی پبلشرز

دار العلوم صادق الاسلام، کراچی

+92 335 2578666 www.sadiqulislam.net

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ و السلام علیک یا رسول اللہ

نام کتاب: بزمِ درود خوانی تحفۂ جیلانی

تصنیف: مفسر اعظم ہند علامہ مفتی ابراہیم رضا خان قادری علیہ الرحمہ

تسہیل وترتیب جدید: علامہ مفتی عبدالواجد خلیفۂ مفسر اعظم ہند

تحقیق وتخریج: حضرت مفتی عطاء المصطفیٰ اعظمی مدظلۂ العالی

کمپوزنگ وسیٹنگ: دانش رضا قادری

پروف ریڈنگ: حضرت مفتی عطاء المصطفیٰ اعظمی مدظلۂ العالی

صفحات: 32

سن اشاعت: 1445ھ/2023ء (بموقع عرسِ رضوی)

ناشر: **اعظمی پبلشرز**

دارالعلوم صادق الاسلام، کراچی

+92 335 2578666 www.sadiqulislam.net

مُبَسْمِلاً وَّ حَامِدًا وَّ مُصَلِّيًا وَّ مُسَلِّمًا

درود کے فضائل کی احادیث

① رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا چہرہ بہت خوش تھا آپ نے فرمایا: ”جبرئیل علیہ السّلام ابھی آئے اور انہوں نے حق تعالیٰ کا پیغام مجھے دیا: ”اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! کیا تم ہم سے راضی نہ ہو جاؤ گے اس چیز پر کہ اگر کوئی تمہارا امتی تم پر ایک بار درود وسلام بھیجے تو میں خود اس پر دس بار درود وسلام بھیجوں؟“ [1]

② مجھ سے قریب تر لوگ روزِ قیامت وہ ہوں گے جو میرے

---

[1] سنن النسائی کتاب السھو باب الفضل فی الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم رقم حدیث ۱۲۹۵، سنن الدارمی کتاب الرقاق باب فی فضل الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم رقم حدیث ۲۸۱۵، شرح السنۃ للبغوی ٦٨٥، عن ابی طلحۃ۔

اوپر زیادہ درود بھیجتے ہیں۔ ❶

③ جو مجھ پر درود پڑھتا ہے اس پر فرشتے درود بھیجتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے چاہے کم کرے یا اس کو زیادہ کرے۔ ❷

④ آدمی کے بخیل ہونے کے لئے یہ کافی ہے کہ میں اس کے سامنے ذکر کیا جاؤں اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ ❸

---

❶ جامع الترمذی عن عبد اللہ بن مسعود ابواب الوتر باب ما جآء فی فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ رقم حدیث ۴۸۴.

❷ مسند امام احمد رقم حدیث ۱۵۶۸۹، مصنف ابن ابی شیبۃ عن عامر بن ربیعۃ رقم حدیث ۸۶۹۶۔

❸ جامع الترمذی ابواب الدعوات رقم حدیث ۳۵۴۶، دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلاۃ علی النبی المختار ﷺ رقم حدیث ۴، عن علی۔

⑤ مجھ پر زیادہ درود پڑھو جمعہ کے دن کہ وہ میرے سامنے پیش کر دیا جائے گا۔تو صحابہ نے عرض کیا:"یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! کیا اس کے بعد بھی کہ آپ خاک میں! تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اللہ نے زمین پر حرام کر دیا ہے اس چیز کو کہ نبی کے جسم کو کھائے تو اللہ کا نبی زندہ ہے، رزق دیا جاتا ہے"۔ ❶

⑥ جو میرا امتی میرے اوپر ایک بار درود بھیجے تو اس کے دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ ❷

⑦ جو میرے اوپر درود لکھے تو فرشتے اس لکھنے والے پر درود

❶ سنن ابی داؤد کتاب الصلاۃ باب فضل یوم الجمعۃ و لیلۃ الجمعۃ عن اوس بن اوس رقم حدیث ۱۰۴۷، ۱۵۳۱، سنن ابن ماجہ باب فی فضل الجمعۃ رقم حدیث ۱۰۸۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷۔

❷ مصنف ابن ابی شیبۃ رقم حدیث ۳۱۷۸۹۔

بھیجتے ہیں جب تک وہ درود لکھا رہتا ہے۔ ❶

⑧ جو میرے اوپر درود پڑھے جمعہ کے دن سو مرتبہ اس کے اسی (۸۰) برس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ ❷

⑨ مجھ پر درود پڑھنے والے کے لئے نور ہوگا پل صراط پر اور یہ نور جس کے پاس ہوگا وہ ناری نہیں۔ ❸

⑩ جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا رستہ بھول گیا۔ ❹

---

❶ المعجم الاوسط للطبرانی عن ابی ھریرۃ رقم حدیث۱۸۳۵۔

❷ دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلاۃ علی النبی المختار ﷺ رقم حدیث۹۔

❸ الترغیب فی فضائل الاعمال و ثواب ذلك لابن شاھین عن ابی ھریرۃ رقم حدیث۲۲۔

❹ سنن ابن ماجه کتاب اقامة الصلاۃ و السنة فیھا باب الصلاۃ علی النبی ﷺ عن ابن عباس رقم حدیث۹۰۸، حلیة الاولیاء و طبقات الاصفیاء فمن الطبقة الاولی من التابعین۔

⑪ جو میرے اوپر درود بھیجے ایک مرتبہ تو اللہ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے اور جو دس بار درود بھیجے تو اللہ اس پر سو بار درود بھیجتا ہے اور جو سو بار درود بھیجے تو اس پر ہزار بار درود بھیجتا ہے اور مجھ پر ہزار بار درود بھیجے تو اللہ اس کے جسم کو دوزخ پر حرام کر دیتا ہے (اسی لئے شب برأت میں ہزار بار درود پڑھنا چاہیے) اور اللہ اس بندہ کو قول ثابت پر قائم رکھے گا۔ دنیا و آخرت میں اور سوال کے وقت قبر میں اور داخل کرے گا اللہ اس کو جنت میں اور اس کا نور پانچ سو برس کے راہ تک لے جائے گا پل صراط پر اور ہر درود کے عوض اس کو ایک محل ملے گا جنت میں تو چاہے زیادہ کرے اس کو یا کم۔ [1]

---

[1] دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلاۃ علی النبی المختار ﷺ رقم حدیث ۱۶، محمد بن عبد الوھاب، ج:۱، ص:۴۳۔

⑫ حدیث میں ہے کہ:

”عرش کے ستون پر لکھا ہے: جو میرا مشتاق ہے میں اس پر رحم فرماؤں گا اور جو مجھ سے مانگے میں اسے دوں گا۔ اور جو میری نزدیکی حاصل کرے بذریعہ وسیلہ درود پڑھنے کے محمد ﷺ پر اس کے گناہوں کو بخش دوں گا، اگرچہ سمندر کے جھاگوں کے برابر ہوں“۔ [1]

⑬ مشکوٰۃ میں ہے:

”میں آپ پر بہت درود پڑھتا ہوں یارسول اللہ ﷺ تو کتنا پڑھوں؟ حضور نے فرمایا، جتنا زیادہ کرو تمہارے لئے بہتر ہے“۔ تو عرض کیا: ”نصف شب وظائف کا“؟ آپ نے فرمایا: ”جتنا زیادہ کرو بہتر ہے“۔ تو عرض کیا: ”تین حصہ“؟ تو آپ

[1] دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلاۃ علی النبی المختار ﷺ رقم حدیث۱۹،۔

نے وہی فرمایا: "تو عرض کیا: میں کُل درود ہی پڑھوں گا"۔ تو آپ نے فرمایا: "یہ تیرے ہر غم و فکر سے کفایت کرے گا اور تیرے سب گناہوں کو مٹا دے گا"۔ ❶

⑭ جس مجلس میں میرے اوپر درود پڑھا جاتا ہے اس مجلس سے اچھی خوشبو بلند ہوتی ہے جو آسمان تک پہنچتی ہے تو فرشتے کہتے ہیں: "اس مجلس میں درود پڑھا جا رہا ہے"۔ ❷

⑮ جو کوئی مرد یا عورت درود پڑھتا ہے تو اس کے لئے دروازہائے آسمان کھل جاتے ہیں اور عرش کے پردے، تو

---

❶ جامع الترمذی ابواب صفة القیامة رقم حدیث۲۴۵۷، المستدرك علی الصحیحین للحاکم رقم حدیث۳۶۳۵، مشکاة المصابیح کتاب الصلاة باب الصلاة علی النبی ﷺ الفصل الثانی رقم حدیث۹۲۹

❷ دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلاة علی النبی المختار ﷺ رقم حدیث۲۰۔

نہیں باقی رہتا ہے کوئی فرشتہ مگر یہ کہ درود پڑھنے لگتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اس مرد یا عورت کے لئے استغفار کرتا ہے جب تک اللہ چاہے۔ ❶

⑯ جسے کوئی حاجت ہو اور پریشانی ہو تو مجھ پر زیادہ درود پڑھے، یہ غم و الم کو دور کرتا ہے اور بے چینی کو دور کرتا ہے اور رزق زیادہ کرتا ہے اور تمام حاجتوں کو پورا کرتا ہے۔ ❷

⑰ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا: "میں سچا مومن کب ہوں گا"؟ آپ نے فرمایا: "جب تو اللہ کو محبوب رکھے"۔ کہا: "اللہ کو کیسے محبوب رکھوں گا"؟ آپ نے فرمایا: "جب تو اس کے رسول

❶ دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلاۃ علی النبی المختار ﷺ رقم حدیث۲۱۔

❷ دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلاۃ علی النبی المختار ﷺ رقم حدیث۲۲۔

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو محبوب رکھے“۔کہا:”رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں کیسے محبوب رکھوں گا“؟ آپ نے فرمایا:”جب تو اس کی سنت پر عمل کرے اور ان کے راستہ پر چلے۔ان کے محبوب کو محبوب رکھے اور ان کے مخالفوں،معاندوں،منافقوں،توہین کرنے والوں کو دشمن رکھے،ان کے دوستوں کو دوست بنائے،ان سے بغض رکھنے والوں کو مبغوض رکھے اور لوگوں کے درجے ایمان میں میری محبت کی وجہ سے مختلف ہوتے ہیں اور کفر میں درجہ میری عداوت کی وجہ سے مختلف ہوتے ہیں۔اسے ایمان نہیں جسے میری محبت نہیں“۔ ❶

⑱ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا:”آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہیں“؟ جن کی محبت اور ان سے نیکی کا ہمیں حکم دیا گیا(یعنی درود میں ان

❶ دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلاۃ علی النبی المختار ﷺ رقم حدیث٢٦۔

کے شامل کرنے کا) آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ اہل صفا، اہل وفا جو مجھ پر ایمان لائے اور مخلص ہوئے“۔ دریافت کیا گیا: ”ان کی علامت کیا ہے“؟ فرمایا: ”ہر محبوب سے زیادہ مجھے محبوب رکھنا اور دل سے میری یاد کرنا، اللہ کے ذکر کے بعد ہمیشہ میرا ذکر کرنا اور مجھ پر زیادہ درود پڑھنا“۔ (۱)

(۱۹) میں اپنے اہل محبت کا درود خود سنتا ہوں اور انہیں پہچانتا ہوں اور جو اس مرتبہ کے نہیں ان کا درود مجھے فرشتے پہنچا دیتے ہیں۔ (۲)

(۲۰) جب کوئی مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اللہ اس کو میری روح تک

(۱) دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلاۃ علی النبی المختار ﷺ رقم حدیث۲۸۔

(۲) دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلاۃ علی النبی المختار ﷺ رقم حدیث۳۰.

پہنچا دیتا ہے یہاں تک کہ میں اسے پڑھنے والے کو لوٹا دیتا ہوں۔ (۱)

یہ حدیث شریف تشریح کے قابل ہے، درود کا ترجمہ یہ ہے "اے اللہ! رحمت نازل فرما اپنے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر" تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: اللہ اس کو میری روح تک پہنچا دیتا ہے، یعنی وہ رحمت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح تک پہنچتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی فُلَانٍ۔ اے اللہ! اسے اس کو ہی پہنچا دے تو وہ رحمت حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس پڑھنے والے پر واپس کر دیتے ہیں۔ یہی وسیلہ اللہ انہیں دیتا ہے اور وہ ہمیں دیتے ہیں۔ جو اس کا منکر ہے وہ محروم ہے۔

---

(۱) مسند امام احمد، مسند ابی ہریرۃ، رقم حدیث ۱۰۸۱۵، المعجم الاوسط للطبرانی، رقم حدیث ۳۰۹۲

شروعات

تلاوتِ کلامِ پاک، حمدِ پاک ونعت شریف

① اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْہِ وَ سَلَّمَا
نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْہِ وَ سَلَّمَا
(۱۱دفعہ)

② صَلِّ وَسَلِّمْ یَااَللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ۔ (۵دفعہ)

③ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ۔ (۱۱دفعہ)

④ صَلِّ وَسَلِّمْ یَااَللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ۔ (۵دفعہ)

⑤ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ۔ (۱۱دفعہ)

⑥ صَلِّ وَسَلِّمْ یَااَللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ۔ (۵دفعہ)

⑦سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ۔

(۱۱دفعہ)

⑧صَلِّ وَ سَلِّمْ یَا اَللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ۔ (۵دفعہ)

⑨یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا دَیَّانُ یَا سُبْحَانُ اِغْفِرْ عَبْدَكَ یَا رَحْمٰنُ

نَوِّرْ قَلْبِیْ بِالْعِرْفَانِ۔ (۱۱دفعہ)

⑩صَلِّ وَ سَلِّمْ یَا اَللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ۔ (۵دفعہ)

⑪ حَسْبِیْ رَبِّیْ جَلَّ اللّٰہ مَا فِیْ قَلْبِیْ غَیْرُ اللّٰہ

نُوْرُ مُحَمَّدْ صَلَّی اللّٰہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ۔ اِلَّا اللّٰہُ اِلَّا اللّٰہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ

(۱۱دفعہ)

⑫صَلِّ وَ سَلِّمْ یَا اَللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ۔ (۵دفعہ)

۱۳ اَنْتَ الْمَوْلیٰ اَنْتَ الْحَق، اَنْتَ الْهَادِیْ اَنْتَ الْحَق، اَنْتَ الْمُرْشِدُ اَنْتَ الْحَق لَیْسَ الْهَادِیْ اِلَّا هُو اِلَّا هُو اِلَّا هُو اِلَّا هُو

(۱۱ دفعہ)

۱۴ صَلِّ وَسَلِّمْ یَا اَللّٰهُ عَلیٰ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ (۵ دفعہ)

صَلِّ عَلیٰ نَبِیِّنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلیٰ رَسُوْلِنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلیٰ حَبِیْبِنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلیٰ بَشِیْرِنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلیٰ رَحِیْمِنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلیٰ کَرِیْمِنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلیٰ شَفِیْعِنَا صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلٰی نصِیْرِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلٰی کَفِیْلِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلٰی مُعِیْنِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلٰی غَوْثِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلٰی غِیَاثِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلٰی کَلِیْمِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلٰی طَبِیْبِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلٰی وَکِیْلِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَصَلَّی اللہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضور سیدی مفسر اعظم علیہ الرحمہ پر فیض ہوئے

چند خاص درود پاک

درودِ اسمِ اعظم ہر مشکل کا حل:

درودِ اسمِ اعظم کے پہلے حصہ کو دلائل الخیرات اور اعلیٰ حضرت کی بعض تصانیف سے اخذ کیا ہے، اور حج و زیارت سے قبل میں عموماً اسی پہلے حصہ اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَا کو پڑھتا رہا اور جب کبھی ترنم سے پڑھتا تو اس پر اور کبھی دوسرے جملوں کا اضافہ کر لیتا، تا کہ شوق و ذوق میں زیادتی ہو۔ پھر جب حج و زیارت کی سعادت نصیب ہوئی تو حالتِ طواف میں دیگر دعاؤں کے ساتھ اس کو بھی پڑھتا رہا ایک

دن طواف کے بعد مقامِ ابراہیم پر نمازِ طواف ادا کرنے کے بعد بیٹھا ہوا تھا، معاً خیال آیا کہ یہ تو قبولیتِ دعا کی جگہ ہے، کیوں نہ لقائے خضری کی دعا کی جائے۔ چنانچہ میں نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھایا ہی تھا کہ ایک سفید پوش آدمی میرے قریب سے گزرا اور گزرتے ہوئے میرے سر پر ہاتھ رکھا اور بلند آواز سے کہا: نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَا پھر چلتا ہوا بیت اللہ شریف سے بالکل قریب ہوگیا اور مطوفین کی جماعت میں مل گیا، جب وہ نگاہوں سے اوجھل ہوگیا۔ اس کے بعد میں نے اس کے کہے ہوئے جملوں پر غور کیا تو میں نے اسے اپنے وردِ زبان درود کی طرح پایا۔ میرا دل پکار اٹھا بیشک یہی خضر ہیں علیٰ نبینا وعلیہ السلام۔ پھر عجلت میں میں مقامِ ابراہیم سے اٹھا اور مطاف میں ادھر اُدھر دیکھنے لگا لیکن وہ کہیں نظر نہیں آئے،

تو مجھے اور بھی زیادہ یقین ہوگیا کہ واقعی یہ خضر تھے۔اسی وقت سے یہ مکمل درود پڑھنا میرا معمول ہوگیا۔اس درود پاک کے بے پایاں انوار و برکات مجھ پر نازل ہوئے اسی لئے میں نے اس کا نام درودِ اسمِ اعظم رکھ دیا۔اس کا اثر صرف زمینوں پر نہیں بلکہ آسمانوں پر بھی نظر آتا ہے اگر تم مشاہدہ کرنا چاہو تو کر سکتے ہو۔

(حیات مفسر اعظم المفتی عبد الواجد علیہ الرحمہ)

① اَللّٰهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰى عَلَيْهِ وَ سَلَّمَا

نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلّٰى عَلَيْهِ وَ سَلَّمَا

ترجمہ: اللہ رب ہے محمد کا (یعنی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے بندے ہیں) میں نے ان پر درود وسلام بھیجا۔ہم غلام ہیں محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے یعنی ہم اللہ کے غلامانِ غلام ہیں تو اس میں تواضع اور عاجزی زیادہ ہے اور اللہ کی بندگی ہے بوسیلہ غلامی

محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے۔

سخت مشکل کے وقت، آسیب کے دفعہ کے لیے اور مال میں لکھ کر رکھیں، گھر میں لکھ کر لگائیں، ہر صبح کو جتنا ہو سکے پڑھیں اور رات کو پڑھ کر سوئیں۔

② یَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ صَلِّ عَلٰی فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ وَ رَحْمَتِكَ الْعَظِیْمِ وَنِعْمَتِكَ الْعَظِیْمِ وَ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَ سَلِّمْ۔ اَللّٰهُمَّ تَفَضَّلْ عَلَیْنَا بِفَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ۔

ترجمہ: اے فضل عظیم والے درود بھیج اپنے فضل عظیم رحمت عظیم اور نعمت عمیم و عظیم پر اور ان کی آل و اصحاب پر اور برکت اور سلام اور میرے اوپر بہت بڑا فضل کر دنیا و آخرت میں۔

مال و دولت کی زیادتی کے لیے بے نظیر ہے۔

③ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ صَلِّ عَلٰی سَبَبِ کُلِّ خَیْرٍ وَّ دَفْعِ

کُلِّ بَلَآءٍ وَّ شَرٍّ وَّ قَضَآءٍ کُلِّ حَاجَۃٍ وَّ اَدَآءٍ کُلِّ دَیْنٍ وَّ شِفَآءٍ کُلِّ مَرَضٍ وَّ حُصُوْلِ کُلِّ مُرَادٍ وَّ وَسِیْلَۃِ کُلِّ نِعْمَۃٍ وَّ اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ اَوْلِیَآئِہٖ وَ بَارِکْ وَ سَلِّمْ۔

۵۰۰ مرتبہ یا جتنا ہو سکے ہر مقصد کے لیے عموماً ادائے قرض کے لیے خصوصاً۔ ان درودوں کے پڑھنے سے ایمان بھی محفوظ رہتا ہے۔

④ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی وَ اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ اَوْلِیَآئِہٖ وَ بَارِکْ وَ سَلِّمْ اَللّٰھُمَّ شُدِّ بِھَا وِثَاقَنَا بِالْعُرْوَۃِ الْوُثْقٰی لَا انْفِصَامَ لَھَا۔

کم از کم ۲۰۰ بار صبح و شام سلامتیٔ ایمان اور تقویٰ کے لیے خصوصاً اور شرارتِ نفس اور شیطان سے تحفظ کے لیے (عموماً)۔

درودِ پنج گنج قادری

یَا عَزِیْزُ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْعَزِیْزِ الْمُعَزِّ الْاَعَزِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ الْمُعَزِّزِیْنَ وَ بَارِکْ وَ سَلِّمْ اَللّٰھُمَّ عَزِّزْنِیْ بِاِعْزَازِ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ۔

۱۰۰ مرتبہ فجر کے بعد یا جتنا ہو سکے۔ یاد رہے درود کے ساتھ دعا مقبول ہوتی ہے۔

یَا کَرِیْمُ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیْمِ وَ اٰلِہِ الْکِرَامِ وَ ابْنِہِ الْکَرِیْمِ وَ عَبْدِہِ الْمُکَرَّمِ وَ بَارِکْ وَ سَلِّمْ ۔ اَللّٰھُمَّ اَکْرِمْ عَلَیْنَا بِکَرَمِكَ الْعَظِیْمِ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃِ۔

۱۰۰ امرتبہ نماز ظہر کے بعد یا جتنا ہو سکے۔

یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَ بَارِکْ وَ سَلِّمْ اَللّٰھُمَّ اَقْھِرْ بِھَا عَلٰی

اَعْدَآئِنَا وَ اَلْزِمْهُمْ وَ عَجِّلْ اِلَيْهِمْ مَا قَصَدُوْانِيْ بِهٖ فِيْ اَمْوَالِهِمْ وَعِزَّتِهِمْ وَاٰمَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ۔

۱۰۰ مرتبہ عصر کے بعد یا جتنا ہو سکے۔

يَا سَتَّارُ صَلِّ عَلٰى سِتْرِكَ الْجَمِيْلِ وَ اٰلِهٖ وَ بَارِكْ وَ سَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا۔

۱۰۰ مرتبہ مغرب کے بعد یا جتنا ہو سکے۔

بعد نماز عشا ۱۰۰ مرتبہ یا جتنا ہو سکے۔ جتنا زیادہ کریں اتنا ہی بہتر ہے۔

يَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ۔ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ جَارِ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ اَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ غِيَاثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ حِرْزِ الْاُمِّيِّيْنَ وَ اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَ اَوْلِيَآئِهٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔

سوتے وقت پڑھیں دن بھر کے گناہ بخشے جائیں گے۔
مال زیادہ ہو، رات کے اندیشوں اور خطروں سے محفوظ رہے، اس کے مال اور اولاد اور جان پر پہرہ ہو، محفوظ و مامون ہو۔

دعا کی فضیلت

خداوند کریم کے یہاں دعا سے زیادہ اور کسی چیز کی اہمیت اور وقعت نہیں۔ دعا ہی عبادت بلکہ روح عبادت ہے۔ دعا ہی مومن کا ہتھیار ہے۔ دین کا ستون ہے۔ دعا کرنے والا کبھی آفاتِ ناگہانی میں مبتلا ہو کر ہلاک نہیں ہوتا۔ دعا کرنے والا ہمیشہ حفاظتِ خداوندی کے حصار میں رہتا ہے۔ دعا کرتے رہنا انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام اور اولیاء عظام رحمہم اللہ تعالیٰ کا طریقہ اور عملی تعلیم ہے۔ جس کی پیروی اہلِ ایمان پر لازم ہے۔

① نعمتِ خداوندی کی حفاظت کے لیے:

خواہ نعمت اولاد کی شکل میں ہو یا مال و زر کی صورت میں اگر منعَم علیہ چاہے کہ وہ نعمت ہر آفت سے محفوظ رہے تو مَا شَآءَ اللہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ کثرت سے پڑھتا رہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ہر آفت و بلا سے وہ نعمت محفوظ رہے گی۔

② ہر قسم کی مالی ترقی کے لیے:

اس درود پاک کو وظیفہ بنالے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ۔

③ خاتمہ بالخیر ہونے کی دعا:

جو شخص حسنِ خاتمہ کا متمنی ہو اور چاہے کہ کلمۂ اسلام پر اسے

موت آئے تو وہ فجر کی نماز کے وقت اس دعا کو اکتالیس (۴۱) بار پڑھنا لازم کرلے۔

یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا سَرْمَدًا یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ۔

یہ دعا ایک بہت بڑی نعمت ہے جس کو عرفائے حق کے یہاں کیس الدراھم یعنی روپیوں کی تھیلی کہا جاتا ہے۔ اس دعا کے بعد جو دعا کی جاتی ہے یا نمازیں پڑھی جاتی ہیں وہ سب مقبولِ بارگاہِ خداوندی ہیں لیکن اس دعا کو بیدار ہونے کے بعد کسی کام کے کرنے سے پہلے پڑھنی چاہیے تاکہ بیداری اور دعا میں فصل نہ ہو:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَ لَہُ

اَلْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ۔ (۱)

(۴) رضائے الٰہی طلب کرنے اور غضب سے بچنے کی دعا:

رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ۔

ہر نماز کے بعد کم از کم تین تین بار مزید نعمائے الٰہیہ کے لیے دعا:

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ، اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ۔

☆☆☆☆

(۱) صحیح البخاری کتاب التہجد رقم حدیث ۱۱۵۴، سنن ابی داؤد کتاب الادب رقم حدیث ۵۰۶۰، جامع الترمذی رقم حدیث ۳۴۱۴، عن عبادہ)

لاکھوں سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

مہرِ چرخِ نبوت پہ روشن درود گل باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام

فتحِ بابِ نبوت پہ بے حد دُرود ختمِ دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام

شہریار ارم تاجدار حرم نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

فرحتِ جانِ مومن پہ بے حد دُرود غیظِ قلبِ ضلالت پہ لاکھوں سلام

شب اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود نوشۂ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

عرش کی زیب وزینت پہ عرشی دُرود فرش کی طیب ونُزہت پہ لاکھوں سلام

صاحب رَجعتِ شمس وشق القمر نائبِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام

خلق کے دادرس سب کے فریادرس کہفِ روزِ مصیبت پہ لاکھوں سلام

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

سببِ ہر سبب منتہائے طلب علّتِ جملہ علّت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی ان بھووں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آ گیا اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

وہ دُعا جس کا جوبن بہارِ قبول اُس نسیمِ اجابت پہ لاکھوں سلام

نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر دُرود اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام

جس سے تاریک دل جگمگانے لگے اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

پتلی پتلی گلِ قدس کی پتیاں ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

کھائی قرآں نے خاکِ گزر کی قسم اس کفِ پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

پہلے سجدے پہ روزِ ازل سے دُرود یادگاریِ اُمّت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

اُن کے مولا کی اُن پر کروروں دُرود اُن کے اصحاب وعترت پہ لاکھوں سلام

بھینی بھینی مہک پر مہکتی دُرود پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام

پارہائے صُحُف غنچہ ہائے قُدُس اہلِ بیتِ نبوت پہ لاکھوں سلام

اُس بتولِ جگر پارۂ مصطفیٰ حجلہ آرائے عفّت پہ لاکھوں سلام

سیّدہ زاہرہ طیّبہ طاہرہ جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

حَسَن مجتبیٰ سیّدُ الاسخیا راکبِ دوشِ عزت پہ لاکھوں سلام

اُس شہیدِ بلا شاہِ گلگوں قبا بے کسِ دشتِ غربت پہ لاکھوں سلام

اہلِ اسلام کی مادرانِ شفیق بانوانِ طہارت پہ لاکھوں سلام

اصدقُ الصّادِقیں سیّدُ المتقیں چشم و گوشِ وزارت پہ لاکھوں سلام

ترجمانِ نبی ہم زبانِ نبی جانِ شانِ عدالت پہ لاکھوں سلام

دُرِّ منثور قرآں کی سلک بہی زوجِ دو نور عفّت پہ لاکھوں سلام

مرتضیٰ شیرِ حق اشجع الاشجعیں ساقیِ شیر و شربت پہ لاکھوں سلام

جن کے دشمن پہ لعنت ہے اللہ کی اُن سب اہلِ محبت پہ لاکھوں سلام

شافعی مالک احمد امامِ حنیف چار باغِ امامت پہ لاکھوں سلام

کاملانِ طریقت پہ کامل دُرود حاملانِ شریعت پہ لاکھوں سلام

غوثِ اعظم امامُ التقیٰ والنقیٰ جلوۂ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت میں دعویٰ نہیں شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

* * * *